

منی بجٹ کا مقصد حکومت کی آمدی بڑھانا ہو گا، رپورٹ

پاکستان میں کاروبار آسان ہنانے پر بھی توجہ دی جائیگی، جی ایس ٹی 18 فیصد کیا جاسکتا ہے

سینٹ پرائیف سی ڈی بڑھانے، ودھ ہولڈنگ نیکس ختم کرنیکی بھی تجویز، منی بجٹ کل پیش کیا جائیگا

کراچی (رپورٹ / اخراج مشتمل) مالی سال 2019 کے ساتوں میئنے میں حکومت کی جانب سے تیری مرتبہ منی بجٹ 23 جنوری پیش کیا جائے گا، بجٹ پیش کرنے کا مقصد آمدی کا خسارہ کم کرنے کے ساتھ ملک میں کاروبار کرنے کا طریقہ کار آسان ہنانا ہے، ایک نجی ادارے کی جانب سے بجٹ اقدامات اور ان اقدامات کے معیشت پر مرتب ہونے والے اثرات پر منی ایک رپورٹ مرتب کی گئی ہے، رپورٹ کے مطابق وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے واضح کیا ہے کہ منی بجٹ پیش کرنے کا مقصد پاکستان میں کاروبار کرنے میں آسانیاں پیدا کرنا ہے، اس کے علاوہ بجٹ سے حکومت کی آمدی میں کمی کو دور کرنے میں بھی مدد ملے گی، مالی سال کی پہلی ششماہی میں حکومتی آمدی 170 ارب روپے سے کم تھی، بجٹ اقدامات کے ذریعے حکومت 150 ارب روپے کی کمی دور کر سکے گی، حکومت کا عزم اور توجہ برآمدی شعبے کی صنعتوں کو بحال کرنے پر ہے، اور اس مقصد کے لیے یہ اقدامات کیے جاسکتے ہیں: آمدی میں اضافے کے لیے درآمدات پر 1 فیصد کشم ڈیوٹی عائد کی جاسکتی ہے، جی ایس ٹی 17 سے بڑھا کر 18 فیصد کیا جاسکتا ہے، سینٹ پرائیف سی ڈی بڑھائی جاسکتی ہے، گازیاں 3 سال کے بعد 2 سال درآمد کی جاسکیں گی، سورکمپنیوں پر 17 فیصد عائد کرنے کی جاسکتی ہے، پیٹرولیم مصنوعات پر جی آئی ڈی سی 17 فیصد کی جاسکتی ہے، نیکشاہل شعبے کے خام مال پر ڈیوٹی کم کی جاسکتی ہے، بینکوں سے رقم نکلوانے پر ودھ ہولڈنگ ختم کرنے کی تجویز ہے، اشاک مارکیٹ کے لیے کیپٹل گین نیکس ریکل اسٹیٹ کے مساوی کیے جانے کے اندازے ہیں، اشاک بروکر تن پر ایڈوانس نیکس ختم کیا جاسکتا ہے۔